آپکے آئینی

حقوق

ترجمہ: خالد احمد قاضی

— national lawyers guild —

خاموشی اختیار کرنا آپ کاحق ہے

ہدایت نامہ:

قانون نافذ کرنے والے اداروں سے سابقے کے وقت اپنےحقوق جانیے

نیشنل لائرزگلڈ:

میرے حقوق کیا ہیں؟

چاہے آپ امریکی شہری ہوں یا نہ ہوں، آئین آپ کے حقوق کا ضامن ہے۔

آئین کی پانچویں ترمیم آپ کو حکومتی اہلکار یا پولیس کے سوالوں کے جوابات نہ دینے اور خاموش رہنے کا حق دیتی ہے جبکہ آئین کی چوتھی ترمیم آپکے گھر یا دفتر کی تلاشی کے حکومتی اختیار کو محدود کرتی ہے۔ گو نئے قوانین متعدد استثناء کے ساتھ حکومت کو نگرانی کے وسیع اختیارات فراہم کرتے ہیں۔

آئین کی پہلی ترمیم آپ کے آزادئ اظہار اور دلائل سے سماجی تبدیلی لانے کے حق کو تحفظ مہیا کرتی ہے۔ لیکن امریکی شہری نہ ہونے کی صورت میں، ہوم لینڈ سکیورٹی کا ادارہ آپ کے سیاسی رجہانات کی وجہ سےآپ کو ہدف بنا سکتا ہے۔

حصول آزادئ اظہار کے لئے کمر بستہ رہیے

سیاسی طورپر متحرک اشخاص کے خلاف حکومتی جنگ کا مقصد آزادئ اظہار کے مستند حقوق مثلاً، احتجاج، عدم تعاون، بنیادی اداروں کی تشکیل اور اجتماع کے عمل، کو کچلنا یا اس میں خلل ڈالنا ہے۔

یاد رکھیں ایف بی آئی اور دیگر حکومتی ادارے اپنے سیاسی عزائم کی تکمیل اور آپکے آزادئ اظہار پر قدغن لگانے کے لئے آپ کو ڈرائیں گے، دھمکائیں گے۔ اس حکومتی اسلوب کے خلاف کھڑا ہونا آپ کا حق ہے مگر اس جدوجہد میں کامیابی اور اچھے نتائج کا حصول، آپ کے اور دیگر لوگوں کے پختہ دفاعی ردعمل اور معروف مزاحمتی طریقوں کے ذریعے

ہی ممکن ہے۔ لہٰذا حکومتی جبر کے دفاع کو سہل بنانے اور بہتر مستقبل کے حصول کے لئے ہر شخص کا جرئت کے ساتھ کھڑا ہونا ضروری ہے۔

نیشنل لائرز گلڈ حکومتی دباؤ کا مقابلہ کرنے کی تاریخی روایات کا علمبردار ہے۔ میک کیتھی کے دور میں اس ادارے کو تخریبی قرار دیا گیا اور ایف بی آئی اس ادارے میں سرائیت کر کے اس کی نگرانی کرتی ہے۔ گلڈ کے وکلاء بلیک پینتھر پارٹی، امریکی انڈین موومنٹ اور پورٹوریکن موومنٹ کا دفاع کرتے ہوئے ایف بی آئی سے نبرد آزما رہے ہیں۔

نیشنل لائرزگلڈ (NLD) نے 76-1975 کے COINTEL PRO مقدمے کے دوران FBI کے نگرانی، دخل اندازی، 1981 میں ایک مقدمے کے دوران NLG اور دیگر سماجی ادارے، FBI کے تحریکی سرگرمیوں کے خلاف جاسوسی کے طریقوں کو فاش کرنے میں کامیاب ہوگئے اور بعدازاں FBI کو ایک معاہدے کے تحت 400000 صفحات پر مشتمل اپنی سرگرمیوں کا ریکاکڈ گلڈ کے حوالے کرنا پڑا۔ اس ریکارڈ کی تمام تفصیل نیویارک یونیورسٹی کی Tamiment Library میں موجود ہے۔

FBI یا پولیس کے رابطہ کرنے پر میرا ردعمل؟

FBI یا پولیس میرے دروازے پر آجائے تو؟

ایسی صورت میں پولیس یا حکومتی اہلکار کو گھر میں داخلے کی اجازت نہ دیں۔ انکے سوالوں کا جواب دینے سے اجتناب کریں۔ آپ ان پر واضح کردیں کہ آپ ان سے بات کرنا نہیں چاہتے ہیں اور آپکا وکیل آپکے ایماء پران سے رابطہ کرے گا۔ اس مکالملے کے دوران گھر سے باہر نکلتے ہوئے دروازہ بند کردیں تا کہ گھر کا اندرونی منظر نظر نہ آئے۔ آپ ان سے انکا کارڈ اور رابطے کا نمبر لیکر واپس اندر چلے آئیں۔ اس طرح وہ آپ سے سوالات کرنا بند کردیں گے۔ اگر پولیس آفیسر آپ سے رابطے کا مقصد آپ پر واضح کرے تو اسے نوٹ کرلیں اور یہ تمام معلومات اپنے وکیل کو دیں۔

نظاہری طور پر آپ کا بیان چاہے کتنا ہی معمولی یا بے ضرر ہی کیوں نہ ہو لیکن اسے آپکے یا کسی کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ حکومتی اہلکار سے غلط بیانی گمراہ کن معلومات فراہم کرنا قانوناً جرم ہے۔

زیادہ بولنے کی وجہ سے غیرارادی طور پر ہی سہی، آپ کے منہ سے کچھ ایسا نکل سکتا ہے جو غلط ہو اور جرم کے زمرے میں شمار ہو۔

کیا سوالات کے جوابات دینا چاہئیں؟

آئین آپکو خاموش رہنے کا حق دیتا ہے۔ سوال کے جواب سے انکار جرم نہیں۔ چاہے آپکو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا جائے آپ نے خاموش رہنا ہے۔ آپ حکام پر غیر مبہم اور پر زور طریقے سے واضح کردیں کہ آپ نے خاموشی اختیار کر لی ہے اور آپ اپنے وکیل سے مشورہ کرنا جاہتے ہیں۔ وکیل کے مطالبے کے بعد کسی قسم کی کوئی بات نہ کریں۔

حال ہی میں سپریم کورٹ نے یہ قراردیاہے کہ قانون نافز کرنے والے اداروں کے سوالات دینا دراصل آپکے خاموش رہنے کے حق کو ختم کردیتاہے۔ لہزا یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے خاموش رہنے کے حق کو منواتے ہوئے اسپر قائم رہیں۔ صرف ایک جج ہی آپ کو سوالات کے جوابات دینے کا حکم دے سکتا ہے۔

کچھ ریاستوں کا قانون «رکو اور پہچان کرواؤ» کے قانونی استثناء کی وجہ سے اداروں کو شک کی بنا پر آپکو روکنے کا اختیار دیتا ہے۔ اسی لئے آپکو اپنی پہچان کروانا اور نام بتانالازم ہے۔ آپکا وکیل آپکو اسٹیٹ کے قوانین سے آگاہ کر سکتا ہے۔

کیا مجھے نام بتانا لازم ہے؟

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ کچھ ریاستوں میں محض نام نہ بتانے پر آپکو روکا اور گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ ویسے بھی ریاستی پولیس عموماً قوانین پر مکمل عمل نہیں کرتی اور نام نہ بتانے کی صورت میں، شک کی بنا پر معاندانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے بغیر وجہ کے بھی آپکو گرفتار کر سکتی ہے۔ لہزا اپنا فیصلہ سوچ سمجھ کر کریں۔

غلط نام یا غلط پہچان کروانا بعض حالات میں جرم ہے۔

کیا مجھے وکیل کی ضرورت ہے؟

یہ آپکا حق ہے کہ کسی بھی قانون نافز کرنے والے ادارے کے سوالات کے جوابات دینے سے پہلے آپ اپنے وکیل سے مشورہ کریں۔ لہزا بہتر یہی ہے کہ جوابات دینے سے پہلے وکیل سے مشورہ کر لیا جائے۔ تفتیش کے دوران وکیل ساتھ رکھنا آپکا قانونی حق ہے۔ وکیل کا کام آپکے حقوق کی حفاضت ہے۔ جب آپ کسی اہلکار پر یہ واضح کر دیں کہ آپ اپنے وکیل سے مشورہ کرنا چاہتے ہیں تو اسے سوالات کا سلسلہ منقطع کرتے ہوئے مزیدرابطہ بزریعہ وکیل کرنا چاہئے۔ فالوقت اگر آپکا کوئی وکیل نہ بھی ہو تب بھی اہلکار سے مطالبہ کر سکتے ہیں کہ جوابات وکیل سے مشورے کے بعد دیئے جائینگے۔

یاد رکھیں، تفتیش کنندہ کا نام، ادارہ اور رابطے کا نمبر لینا نہ بھولیں اور یہ معلومات اپنے وکیل کو مہیا کریں۔

حکومت اس وقت تک آپکو مفت وکیل مہیا کرنے کی پابند نہیں جب تک آپ پر جرم کا الزام نہ لگادیا جائے۔ ایسی صورتحال میں NLG اور دوسرے ادارے مفت یا سستے وکیل مہیا کرنے میں آپکی مدد کر سکتے ہیں۔

کیا وکیل کا مطالبہ اور جوابات سے انکار یہ ظاہر نہیں کرتا کہ دال میں کچھ کالا ہے؟

یادرکھیں پولیس کو دیا ہوا آپکا ہر بیان آپکے یا کسی اور کے خلاف استعمال ہو سکتاہے۔ بظاہر معمولی سے معمولی بات آپکے یا کسی کے خلاف استعمال یا گڑھی جا سکتی ہے۔ اسی لئے خاموشی آپکا بنیادی آئینی حق ہے۔

یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ گوقانون نافز کرنے والے ادارے آپ سے دروغ گوئی کو سکتے ہیں لیکن آپکی ان سے غلط بیانی ایک جرم تصور کی جائے گی۔ جبکہ خاموش رہنا جرم کے زمرے میں نہیں آتا، لہزا آپکے لئے محفوظ راستہ یہ کہنا ہے کہ "میں خاموش رہنا چاہتا ہوں۔" "میں اپنے وکیل سے مشورہ کرنا چاہتا ہوں۔" "میں تلاشی کی اجازت نہیں دیتا۔"

قانون نافز کرنے والے ادارے عموماً آپکو یہ کہہ کر آپکے خاموشی کے حق سے دستبردار کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ "اگر آپکے پاس چھپانے والی کوئی بات نہیں تو آپ بیان دیں" یا "جواب دینے سے معاملات واضح ہو جائیں گے" جبکہ آپ سے سوالات کرنے کا حقیقی مقصد در اصل آپکو یا کسی اور کو کسی الزام میں ملّوث کرنا یا سیاسی معلومات اکٹّھی

کرنا ہوتا ہے۔ ایسی صورتحال میں مضبوطی اور مکمل اطمینان کے ساتھ اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے کھڑے ہو جائیں اور جواب نہ دینے پر اسرار کریں۔

کیا پولیس میرے گھر یا دفتر کی تلاشی لے سکتی ہے؟

جب تک پولیس تلاشی کا وارنٹ نہ دکھا دے اسے گھر یا دفتر کی تلاشی سے روکا جا سکتا ہے۔ وارنٹ در اصل کورٹ کا تحریری اجازت نامہ ہے جو پولیس کو محدود تلاشی کی اجاوت دیتا ہے۔ آپ مزاحمت کرکے پولیس کو بغیر وارنٹ تلاشی سے روک تو نہیں سکتے بلکہ اسطرح آپکی گرفتاری کا بھی خدشہ ہے لیکن آپ یہ کہیں کہ «میں تلاشی کی اجازت نہیں دیتا» اور فوراً کسی وکیل صفائی یا NLG سے رابطہ کریں۔

آپکو معلوم ہونا جاہئے کہ آپکا ہم مکین (Room Mate) یا مہمان بھی قانوناً گھر کی تلاشی کی اجازت دے سکتا ہے اگر پولیس انکی اجازت کو قانونی سمجھے اور آپکا آجر بھی آپ سے پوچھے بغیر آپکے دفتر کی تلاشی کی اجازت دے سکتا ہے۔

اگر اہلکار بمعہ سرچ وارنٹ آئیں تو؟

اگر آپ موجود ہوں تو اہلکار سے سرچ وارنٹ دکھانے کو کہہ سکتے ہیں۔ وارنٹ میں تلاشی کی جگہ، اشیاء اور افراد کے متعلق معلومات درج ہونی چاہیئے۔ اہلکار پر واضح کردیں کہ آپ تلاشی پر راضی نہیں تا کہ وہ درج شدہ حدود سے زیادہ تلاشی نہ لے۔ آپ اس پر واضح کردیں کہ تلاشی آپکے سامنے ہو اور حامی بھرنے پر تلاشی اپنی موجودگی میں کروائیں۔ تلاشی کیلئے آنے والے افراد کے نام، بیج نمبر، متعلقہ عمل کو بغور دیکھنے کو کہیں تا کہ وہ بھی شہادت دے سکیں۔

اگر اہلکار آپ سے کاغزات، کمپیوٹر یا کوئی دوسری شے مانگیں تو پہلے وارنٹ میں مطلوبہ اشیاء کی فہرست دیکھ لیں۔ غیر مطبوعہ اشیاء انکے حوالے کرنے سے انکار کرتے ہوئے اسرار کریں کہ وکیل سے بات کئے بنا یہ اشیاء نہیں دینگے۔

آپ نے انکے سوالوں کے جوابات نہیں دینے جبکہ وکیل سے فوری رابطہ کریں۔

(نوٹ: وارنٹ گرفتاری ہونے کی صورت وہ ملزم کی موجودگی کا پتہ چلانے کیلئے گھر یا اشیاء کی سرسری تلاشی لیں گے)

گرفتاری کی صورت کیا جوابات دیں؟

نہیں۔ گرفتاری کی صورت میں بھی جوابات نہ دیں۔ آپ ان پر غیر مبہم اور پر زور طریقے سے یہ واضح کردیں کہ آپ نے اپنے خاموشی کے حق کو اختیار کر لیا ہے۔ اپنے وکیل سے فوری رابطے کا مطالبہ کریں۔ اسکے علاوہ کچھ نہ کہیں۔ سوال کرنے والے ہر اہلکار کو یہی جواب دہرائیں کہ آپ وکیل کے مشورے کے بغیر کسی سوال کا جواب نہیں دیں گے۔ آپ ہمیشہ جواب دینے سے پہلے وکیل سے مشورہ کریں۔

اگر بہر طور حکومتی اہلکار سے بات کرلی تو؟

چاہے کچھ سوالوں کے جواب دے بھی دئیے ہوں پر مزید جوابات دینے سے انکار کریں جب تک کہ وکیل سے مشورہ نہ کر لیں۔ اگر آپ اپنے آپ کو غیر ارادی طور پر بولتا محسوس کریں تو فوراً رک جائیں۔ ان پر واضح کردیں آپ خاموش رہنا اور وکیل سے رابطہ کرنا چاہتے ہیں۔

پولیس اگر سڑک پر روک لے تو؟

ایسی صورت میں پولیس سے جانے کی اجازت مانگیں۔ اجازت ملنے پر فوراً چلتے بنیں۔ اگر پولیس کہے کہ آپ گرفتار نہیں ہیں لیکن جا بھی نہیں سکتے تو اسکا مطلب ہے کہ آپ تحویل میں ہیں۔ ان حالات میں یہ یقین کرنے کیلئے کہ آپ مسلح یا خطرناک نہیں آپ کی جامہ تلاشی لی جا سکتی ہے۔ اس سے زیادہ کی صورت میں واضح کردیں کہ آپ تلاشی کے حق میں نہیں۔ گو وہ تلاشی جاری رکھ سکتے ہیں ایسی صورت میں مدافعت نہ کریں ورنہ آپ کو مدافعت اور حملے کے جرم میں گرفتار کیا جا سکتا ہے۔

ان حالات میں بھی سوالوں کے جوابات نہ دیں۔ ازخود کوئی بیگ وغیرہ نہ کھولیں اور واضح کردیں کہ آپ اپنے سامان کی تلاشی پر راضی نہیں۔

اگر پولیس گاڑی میں جاتے ہوئے روک لے؟

ایسے موقعے پر آپ اپنے دونوں ہاتھ اس طرح رکھیں کہ آپ کے ہاتھ پولیس کو نظر

آتے رہیں۔ اپنا ڈرائیونگ لائسنس، گاڑی کا رجسٹریشن اور (بعض ریاستوں میں) گاڑی کی انشورنس کے کاغزات دکھائیں۔

آپ ازخود تلاشی کی اجازت نہ دیں گو پولیس قانوناً آپکی گاڑی کی تلاشی لے سکتی ہے۔ آپ خود تلاشی پر راضی نہ ہوں۔ پولیس کا اہلکار، ڈرائیور اور دوسرے لوگوں کو علیحدہ کرکے سوالات کر سکتا ہے۔ تمام لوگ جواب دینے سے احتراز کریں۔

اگر پولیس یا FBI برا سلوک کرے تو؟

ایسے وقت آفیسر کا بیج نمبر، نام اور دوسری معلومات نوٹ کریں۔ آپکو ان معلومات حاصل کرنے کا حق ہے۔ کوشش کریں کہ آپکو شہادتیں مل پائیں۔ شہادتوں کا نام، فون نمبر نوٹ کرلیں۔ اگر آپ زخمی ہیں تو فوراً طبی امداد حاصل کریں۔ اپنے زخموں کی تصویر اتاریں اور وکیل سے رابطہ کریں۔

جوابات نہ دینے کی صورت پولیس Grand Jury Subpoena (عدالتی حکم) لانے کی دھمکی دے تو؟

GJS (عدالتی رٹ) ایک تحریری عدالتی حکم ہے جو آپکو عدالت میں پیش ہو کر گواہی دینے اور معلومات مہیا کرنے کیلئے طلب کرتا ہے۔ FBI کا یہ ایک عمومی طریقہ ہے کہ معلومات اگلوانے کیلئے آپکو عدالتی حکم GJS کی دھمکی دیتے ہیں۔ آپ دھمکی میں آکر سوالات کے جوابات نہ دیں۔ اگر عدالتی حکم لانا ہوگا تو وہ لے آئیں۔ آپ اپنے وکیل سے رابطہ کریں۔

GJS عدالتی حکم آجائے تو؟

GJ کی کاروائی کھلے عدالتی مقدمے کی کاروائی سے مختلف ہوتی ہے۔ اس کاروائی میں آپکو وکیل ساتھ رکھنے کی اجازت نہیں۔ (گو وکیل ہال میں انتظار کر سکتا ہے اور اس سے آپ ہر سوال کا جواب دینے سے پہلے مشورہ کر سکتے ہیں) اسمیں آپ سے آپکے معمولات سے متعلق معلومات فراہم کرنے کو کہا جا سکتا ہے۔

حکومت عموماً اس طریقے کا استعمال (شہادتوں کے حقوق محدود ہونے کی وجہ سے) تحریکی شخص اور اسکے متعلقین کی سیاسی اور تحریکی معلومات حاصل کرنے کیلئے کرتی ہے۔ FBI بھی اسی طریقے سے معلومات اگلواتی ہے۔

اگر آپ GJS عدالتی حکم وصول کرچکے ہیں تو ضروری نہیں کہ آپ پر کوئ الزام بھی ہو لہزا قانونی وجوہات کی موجودگی میں اس حکم کو روکا بھی جا سکتا ہے۔ ایسے عدالتی حکم کی موصولی کی صورت میں آپ NLG کی ہاٹ لائن (888-654-3265) 888-NLG-ECOL پریا اپنے وکیل سے فوری رابطہ کریں۔

اس طریقے (GJS) کا استعمال حکومت عموماً سیاسی تحاریک سے متعلق تفتیش اور شہادتیں اکٹّھی کرنے کیلئے کرتی ہے۔ اس کا مقصد ڈرا دھمکا کر مقدمے قائم کرنا یا تحریکی عمل کو منقطع کرنا ہے۔

وفاقی عدالتی حکم (GJS) انفرادی طور پر وصول کئے جاتے ہیں۔ اگر آپ کوئی ایسا حکم وصول کریں تو یہ انتہائی اہم ہے کہ آپ کسی ایسے وکیل کی خدمات حاصل کریں جو آپکی سیاسی تحریک کی خصوصیات اور اسکے اہداف کی سمجھ رکھتا ہو اور اسے اس تحریک کو ہدف بنانے کے مقاصد کا علم ہو اور وہ اس قسم کے مقدمات سے عہدہ برا ہونے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

اکثر وکلأ اپنے مؤکلین کے بہترین دفاع کی صلاحیت رکھتے ہیں جبکہ کچھ عموماً یہ مقصد دوسروں کو پھنسا کر حاصل کرتے ہیں۔ ایسے وکلأ سے ہوشیار رہیں جو سطحی طور پر JG سے تعاون کا کہتے ہوے آپکے دوستوں یا تحریکی ساتھیوں کے خلاف گواہی دینے کو کہیں یا آپکو اپنی تحریک سے قطع تعلق کرنے کا کہیں۔ ایسے تعاون کا مقصد اکثر اوقات دوسروں کو ملوّث کرنا ہوتا ہے۔ آپ خود بھی اسی طرح جھوٹی گواہی اور غلط بیانی کے مقدمے میں ملوّث کئے جا سکتے ہیں جو نا قابل معافی جرم ہے۔ ایسا آپکا کسی اہم بات کا ذکر نہ کرنے یا آپکی شہادت میں تسلسل کے فقدان کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔

اکثر اوقات مدّعی آپکی شہادت یا بیان کو آپکے خلاف استعمال نہ کرنے کے حق کی پیشکش کرتا ہے۔ اس طریقے پر قائم ہونے والے مقدمے کی ذمہداری مدّعی کے یہ ثابت کرنے پر ہوتی ہے کہ اسکی شہادتیں بغیر کسی جبر کے آزادانہ طریقے سے حاصل شدہ ہیں۔

بحرحال آپ اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ آپکے بیان کے کسی حصے کو وہ آپکے ساتھیوں سے یہ کہتے ہوئے استعمال کر سکتے ہیں کہ آپ نے انہیں دھوکا دیا ہے تا کہ ان سے آپکے متعلق معلومات حاصل کریں۔

GJ گرینڈ جیوری میں پیش ہوتے وقت آپکو وہ تحفظ حاصل نہیں ہوتا جو مقدمے میں بیشی کے دوران ہوتا ہے اور یہاں پانچویں ترمیم مرتکب ہو جائیں گے۔ اسی طرح چھٹّی ترمیم کا مشاورت کا حق بھی۔ گو آپ GJ سے باہر مشورہ کر سکتے ہیں۔

JG گرینڈ جیوری سے عدم تعاون کی صورت؟

اگر JG میں حاضر ہونے کا حکم موصول ہو تو آپکے عدم تعاون پر آپ معاشرتی توہین کے مرتکب ٹھرائے جائیں گے۔ آپکے تعاون کے حصول کیلئے JG کاروائی کے دوران آپکو نظر بند بھی رکھا جا سکتا ہے۔ گو یہ نظر بندی سزا کے طور نہیں ہوگی۔ بسا اوقات آپ توہین عدالت کے جرم کے مرتکب بھی ٹھرائے جا سکتے ہیں۔

شہری نہ ہونے کی صورت میں اگر Department of Homeland Security (DHS) رابطہ کرے؟

ایمگریشن اور نیچورالائزیشن (تارکین وطن اور شہریت) کے محکمے اب ہوم لینڈ سکیورٹی (حفاظت وطن) کا حصہ بنا دیئے گئے ہیں۔ انکے نئے نام اپنی نئی ترتیب کے مطابق یہ ہیں:

نمبر 1: بیورو آف سٹیزن شپ اینڈ ایمگریشن سروس

نمبر 2: بیورو آف کسٹم اینڈ بارڈر پروٹکشن

نمبر 3: بیورو آف ایمگریشن اینڈ کسٹم انفورسمنٹ

اس ہدایت نامے میں ان تینوں محکموں کو DHS سے منسوب کیا گیا ہے۔

DHS سے مسابقے کے وقت یہ بات ذہن میں رکھیں کہ «آپ نے اپنے حق کا استعمال ضرور کرنا ہے۔» اگر آپ اپنے وکیل سے رابطہ کئے بغیر اپنے حق سے دستبرداری یا کسی کاغز پر دستخط کرتے ہیں تو DHS آپکو ملک بدر (Deport) کر سکتا ہے۔ لہزا فوراً ایمگریشن جج سے یا اپنے وکیل سے رابطہ کریں۔ بغیر پڑھے، بغیر سمجھے یا نتائج پر غور کئے بغیر کسی کاغز پر دستخط نہ کریں۔ ایمگریشن قوانین کے ماہر وکیل جس سے آپ فوری رابطہ کر سکتے ہوں کا نام اور نمبر ہمیشہ ساتھ رکھیں۔

ایمگریشن قوانین عام سمجھ سے بالاتر ہوتے ہیں اور حالیہ دنوں ان میں کئی تبدیلیاں بھی کی گئی ہیں۔ جبکہ DHS آپ کو آپکے اختیار اور حق کے متعلق کچھ نہیں بتائے گا۔ اسی لئے جب کبھی بھی DHS کے کسی اہلکار سے سابقہ پڑے تو اپنے وکیل سے فوری رابطہ کریں۔ رابطہ نہ ہونے کی صورت رابطے کی کوشش جاری رکھیں تا کہ ملک بدری سے پہلے اس سے مشورہ کرسکیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ واپسی پرقانونی شہری کو بھی روک لیا جائے۔

DHS کی ہدایت اور موجودہ قانونی احکامات کے مطابق غیر شہری چاہے انکی رہائشی حیثیت کچھ بھی ہو مندرجہ ذیل حقوق رکھتے ہیں۔ (یہ معلومات بدل بھی سکتی ہیں لہزا وکیل سے مشورہ ضرور کر لیں)۔ ان حقوق کا اطلاق امریکہ میں موجود غیر شہریوں پر ہوگا۔ ان حقوق کا اطلاق سرحد پر امریکہ میں داخلے کے دوران غیر شہریوں پر نہیں ہوگا۔

گرین کارڈ یا دوسرے ایمگریشن کاغزات ساتھ رکھنے چاہیئں؟

اگر آپکے پاس امریکہ میں رہائشی اجازت کے کاغزات/دستاویزات ہیں تو انہیں اپنے ساتھ ضرور رکھیں۔ جھوٹے (Expired) ختم شدہ کا غزات دکھانے کی صورت مجرمانہ قانونی کاروائی یا ملک بدری کا سامنا کر سکتے ہیں۔ ایک جاری (Unexpired) گرین کارڈ (I-94)، ملازمتی اجازت کا کارڈ، سرحد عبور کرنے کا اجازت نامہ یا ایسے دوسرے کاغزات جو آپکی حیثیت کو قانونی ثابت کر سکیں کو ساتھ کھنا کافی ہوگا۔ اگر اس قسم کے کاغزات آپ کے ساتھ نہ ہوں تو آپ پر مجر مانہ الزام لگایا جا سکتا ہے۔ اپنے ایمگریشن کاغزات کی کاپی ہمیشہ اپنے کسی قریبی رشتے دار یا دوست کے پاس رکھیں تا کہ بوقت ضرورت فوری آپکو فیکس کی جا سکے۔ اس متعلق اپنے وکیل سے بھی مشورہ کر لیں۔

کیا اپنی ایمگریشن تفصیلات کا تزکرہ حکومتی اہلکار سے کرنا ضروری ہے؟

چاہے آپ بغیر دستاویزات ہوں، بلاحیثیت ہوں، قانونی گرین کارڈ یافتہ رہائشی ہوں یا مستقل شہری، آپکو اپنی ایمگریشن تفصیلات سے متعلق کسی سوال کا جواب دینے کی ضرورت نہیں۔ (اپنا نام بتانے کیلئے اوپر بیان کردہ قانون پر عمل کریں)۔

آپ اگرمند رجہ بالا اقسام میں شمار نہ ہونے کے باوجود DHS یا FBI کے سوالات کے جوابات دینے سے انکار کریں گے تو گویا آپ اپنے اس عمل سے اپنی ایمگریشن کی حیثیت

کو متاثر کریں گے۔ وکیل کی موجودگی کی صورت میں حکام کو بتا سکتے ہیں کہ آپ کی جگہ آپکا وکیل جواب دے گا۔

اگر صحیح جوابات دینے میں اندیشہ ہو کہ آپ کسی جرم میں دھر لئے جائیں گے تو جواب دینے سے قطعاً انکار کر دیں۔

کیا ایمگریشن قانون کی خلاف ورزی کی وجہ سے گرفتاری پر ایمگریشن جج کے سامنے ملک بدری سے دفاع کا حق ہے؟

ہاں۔ اکثر اوقات ایمگریشن جج ہی ملک بدری کے احکام جاری کرتا ہے لیکن اگر آپ خود ملک بدر ہونا چاہیں تو ایسا بغیر عدالت میں پیش ہوئے ہو سکتا ہے۔ اگر آپ سزایافتہ ہیں، سرحد پر گرفتار ہو چکے ہیں، امریکہ میں بغیر ویزہ پروگرام کے تحت آچکے ہیں یا ماضی میں ملک بدر کئے جا سکتے ہیں۔ ایسی صورتِ حال میں اپنے وکیل سے فوری رابطہ کرکے یہ معلوم کریں کہ کیا آپ کسی امداد کے اہل ہیں۔

گرفتاری کی صورت میں کیا مجھے اپنے قونصلیٹ سے رابطے کا حق ہے؟

ہاں۔ غیر شہری اپنے قونصلیٹ سے رابطے کا حق رکھتے ہیں یا پولیس انکی گرفتاری کی اطلاع قونصلیٹ کودے۔ اگر قونصلیٹ کے حکام آپ سے ملاقات کرنا چاہیں تو پولیس کو اسکا اہتمام کرنا ضروری ہوگا۔ آپکا قونصلیٹ وکیل کا بندروبست یا وکیل حاصل کرنے میں آپکی مدد کر سکتا ہے۔ آپکو اپنے قونصلیٹ سے مدد سے انکار کا بھی حق ہے۔

اگر میں عدالتی کاروائی کے حق سے دستبردار ہو کر کاروائی مکمل ہونے سے قبل ملک چھوڑ جاوئں تو؟

ایسی صورت میں آپ اپنے ایمگریشن کے کچھ فوائد کھو سکتے ہیں اور آپکو کئی سالوں تک امریکہ داخلے پر پابندی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ عدالتی کاروائی کے حق سے دستبردار ہونے سے پہلے اپنے وکیل سے مشورہ ضرور کریں۔

DHS سے رابطے کا کیا طریقہ ہے؟

ہمیشہ DHS سے رابطے سے پہلے (چاہے ٹیلی فون پر ہی) اپنے وکیل سے رابطے ضرور کریں۔ اکثر DHS اہلکار اپنا کام محض حکومتی قانون ہی نافز کرنا سمجھتے ہیں۔

ہوائی اڈے پر میرے حقوق کیا ہیں؟

قانون نافز کرنے والے اداروں کا یہ عمل غیر قانونی ہوگا اگر وہ محض آپکی نسلی، قومی، مزہبی، جنسی یا ثقافتی پہچان کی وجہ سے آپکو روکیں، تلاشی لیں، تحویل میں لیں یا علیحدہ کریں۔

قانونی ویزے کے ہوتے ہوے بھی کیا کسٹم حکام میری تلاشی لے سکتے ہیں؟

ہاں۔ قانوناً وہ آپکو روک کر آپکی اور آپکے سامان کی تلاشی لے سکتے ہیں۔

میٹل ڈٹیکٹر سے بغیر انتباہ (Without Warning) گزرنے اور سکیورٹی سے سامان کے اسلحے سے پاک قرار دیئے جانے کے باوجود کیا میری تلاشی لی جا سکتی ہے؟

جی ہاں۔ باوجود کہ ابتدائی تفتیش سے آپکے سامان کو کلیئر کیا جا چکا ہو آپکی یا آپکے سامان کی مزید تفتیش کی جا سکتی ہے۔

طیارے میں پہنچنے کے بعد ایئرلائن کا اہلکار سوال کر سکتا ہے یا طیارے سے باہر بھیج سکتا ہے؟

طیارے کا کپتان یہ اختیار رکھتا ہے کہ پرواز کی حفاظت کی خاطر وہ آپکو پرواز سے اتار دے۔ لیکن اسکی مشاہدتاً معقول وجہ ہونی جاہئے۔ کوئی گھسی ٹی وجہ نہ ہو۔

اگر میں 18 سال سے کم عمر ہونے کی وجہ سے سوالات کے جوابات دوں؟

نہیں۔ بچوں کو بھی خاموشی کا حق حاصل ہے۔ پولیس، جانچ پڑتال کرنے والے یا اسکول کے اہلکاروں کے جوابات نہ دینے کی وجہ سے آپکو گرفتار نہیں کیا جا سکتا۔ کچھ ریاستوں میں نظر بندی کی صورت میں نام بتانا ضروری ہے۔

اگر میں نظر بند ہوں؟

کمیونٹی سینٹر یا بچوں کی جیل میں نظر بندی کی دوران آپکو اپنے والدین یا سر پرست کے حوالے کیا جائے گا۔ گرفتاری کی صورت آپکو وکیل سے صلاح مشورے کا اختیار ہے۔

کیا اسکول میں مجھے اپنے سیاسی رجحانات کے پرچار کا حق ہے؟

پہلی ترمیم کی رو سے اسکول کے قوانین کا احترام کرتے ہوئے بچوں کو سیاسی طور پر متحد ہونے یا پمفلٹ وغیرہ بانٹنے کا اختیار ہے۔ آپکو آپکی سیاسی سوچ، ثقافتی پہچان یا مزہب کی وجہ تفریق کا نشانہ نہیں بنایا جا سکتا۔

کیا میرے بستے یا لاکر (Locker) کی تلاشی لی جا سکتی ہے؟

اسکول کے ذمہ داران اس شک کی بنا پر کہ آپ مجرمانہ سرگرمیوں میں مّلوث یا منشیات یا اسلحہ رکھتے ہیں، آپکے بستر یا لا کر کی تلاشی لے سکتے ہیں۔ اسکول کی انتظامیہ یا پولیس کو اپنی اشیاء کی تلاشی کی اجازت نہ دیں لیکن جسمانی طور پر مدافعت کرنے پر آپ گرفتار کئے جا سکتے ہیں۔

بری الزمہ

یہ کتابچہ قانونی مشورے کا بدل نہیں۔

اگر FBI یا قانون نافز کرنے والے دیگر ادارے آپ سے رابطہ کریں تو آپ اپنے وکیل سے قانونی مشورہ کریں۔

اپنے رشتہ داروں، دوستوں، ساتھیوں اور دیگر افراد کو بھی یہی اطلاع دیں

NLG نیشنل لائرگلڈ نیشنل ہاٹ لائن: (888-654-3265) 888-NLG-ECOL

NLG National Hotline
(888) NLG - ECOL
(888) 654-3265

national lawyers guild
132 Nassau Street, Rm. 922
New York, NY 10038
www.nlg.org